شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی شر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سُنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مُطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مُطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنزُ العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

جلد ۲
حصہ سوم، چہارم

تالیف

علّامہ علاؤالدین علی مُتّقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدّمہ، عنوانات، نظرِثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس

ضخامت : 680 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی

مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد

مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور

بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور

مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور

مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا"۔

۹۷۴۵۔۔۔۔۔فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ جب کسی امت سے ناراض ہوجائیں تو ضروران کی قیمتیں بڑھا دیتے ہیں اوران کے بازاروں کو مندا کر دیتے ہیں اوراس امت میں بہت فساد ہونے لگتا ہے اوران کے حکمران کا ظلم وستم سخت ہوجاتا ہے، تو اس وقت ان کے مالدار نیک صالح نہ ہوں گے، ان کے حکمران پاک دامن نہ ہوں گے اوران کے فقیر نماز نہ پڑھتے ہوں گے"۔ابن النجار بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

چوتھا باب۔۔۔۔۔سود کے بیان میں

اس میں دو فصلیں ہیں۔

پہلی فصل۔۔۔۔۔سود سے ڈرانے کے بیان میں

۹۷۴۶۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سود کھانے والا، اور کھلانے والا، اور سودی معاملے کو لکھنے والا، اور سودی معاملے پر گواہ بننے والے جب اس کو جان لیں، اور حسن وجمال کے لیے گودنے والی اور جس کو گودا گیا ہو، اوراس صدقہ کو کھانے والا جو کسی کے لئے رکھا ہوا اور ہجرت کے بعد مرتد ہونے والا اعرب (سب کے سب) قیامت کے دن محمد (ﷺ) کی زبان سے ملعون ہوں گے"۔نسائی بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۴۷۔۔۔۔۔فرمایا کہ "جب اللہ تعالیٰ کسی علاقے کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ان میں سود ظاہر ہوجاتا ہے"۔
فردوس دیلمی بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۴۸۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سود کے ستر دروازے ہیں، اور شرک بھی اسی طرح ہے"۔بزار بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۴۹۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سود کے تہتر دروازے ہیں"۔ابن ماجہ بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۵۰۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سود کے تہتر باب ہیں ان میں سے آسان ترین ایسا ہے جیسے کوئی اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرے، اور سب سے بڑا سود کسی مسلمان آدمی کی ہتک عزت ہے"۔مستدرک حاکم بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۵۱۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سود کے (گناہ کے) ستر درجات ہیں ان میں سے آسان ترین (کم تر) یہ ہے کہ آدمی ماں کے ساتھ نکاح کرے"۔
ابن ماجہ بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۵۳۔۔۔۔۔فرمایا کہ "یقیناً سود کے درجات بہتر ہیں، کم ترین درجہ یہ ہے کہ کوئی شخص مسلمان ہوتے ہوئے اپنی ماں کے پاس آئے"۔
طبرانی بروایت حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

۹۷۵۴۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سودخواہ کتنا ہی زیادہ ہو مگر اس کا انجام اس کو کمی کی طرف لے جاتا ہے"۔
مستدرک حاکم بروایت حضرت ابن مسعو رضی اللہ عنہ

۹۷۵۵۔۔۔۔۔فرمایا کہ سود کے بہتر باب[۲] ہیں ان میں سے کم ترین ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنی ماں کے ساتھ بدکاری کرے اور سودوں کا سود یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی عزت کو بٹہ لگائے"۔طبرانی الاوسط بروایت حضرت براء رضی اللہ عنہ

۹۷۵۶۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سود لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں"۔سنن دار قطنی، مستدرک حاکم بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۷۵۷۔۔۔۔۔فرمایا کہ "جانتے بوجھتے ہوئے سود کا ایک درھم کھالینا اللہ تعالیٰ کے نزدیک چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے"۔
مسند احمد، طبرانی، بروایت حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

۹۷۵۸۔۔۔۔۔فرمایا کہ "سود کا ایک درھم چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے، اور جس گوشت کی نشوونما حرام سے ہوئی اس کے لئے آگ ہی زیادہ بہتر ہے"۔

آخری زمانہ میں سود عام ہوجائے گا

۹۷۵۹..... "فرمایا کہ "لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی ضرور آئے گا کہ صرف سودخور ہی رہیں گے اور اگر کوئی سود نہ کھائے گا اس کو سود کا غبار ضرور پہنچے گا"۔
سنن ابی داؤد، ابن ماجه، مستدرک حاکم، سنن کبری بیهقی بروایت حضرت ابوهریره رضی الله عنه

۹۷۶۰..... فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے لعنت کی سود پر اور اس کے کھانے والے پر اور اس کے کھلانے والے پر اور اس کے (معاملے کے) لکھنے والے پر اور اس کے گواہ پر حالانکہ وہ اس کو جانتے بھی ہوں، اور ملانے والی پر اور ملوانے والی پر اور گودنے والی پر اور گودانے والی پر، اور اکھاڑنے والی پر اور اکھڑوانے والی پر"۔طبرانی بروایت حضرت ابن مسعود رضی الله عنه

فائدہ:...... ملانے والی اور ملوانے والی "الواصلة والمستوصلة" کا ترجمہ ہے جس کا مطلب وہ عورت ہے جو اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگائے یا لگوائے اور غرض زیب وزینت ہو۔
اسی طرح "اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی "النامصة والمتنمصة" کا ترجمہ ہے اس سے مراد زیب وزینت کے لئے عورتوں کا اپنی پیشانی یا بھنوؤں پلکوں وغیرہ کے بال اکھاڑنا یا اکھڑوانا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (مترجم)

۹۷۶۱..... فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور سودی معاملے میں گواہ بنے والے پر لعنت فرمائی ہے"۔
مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجه، ترمذی بروایت حضرت ابن مسعود رضی الله عنه

۹۷۶۲..... فرمایا کہ "مجھے معراج کی رات ایک ایسی قوم کے پاس لایا گیا، ان کے پیٹ گھروں کی مانند تھے جن میں سانپ تھے اور ان کے پیٹوں کے باہر سے دکھائی دے رہے تھے، میں نے پوچھا، اے جبرئیل یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کیا، یہ سودخور ہیں"۔
ابن ماجه بروایت حضرت ابوهریره رضی الله عنه

سودی معاملہ کرنے والوں پر لعنت

۹۷۶۳..... فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے اور کھلانے والے اس کے لکھنے والے اور اس پر بننے والے دونوں گواہوں پر لعنت کی ہے، وہ سب اس میں برابر ہیں"۔مسند احمد، مسلم، نسائی، بروایت حضرت جابر رضی الله عنه

۹۷۶۴..... فرمایا کہ "کسی قوم میں سود اور زنا ظاہر نہیں ہوا مگر یہ کہ انہوں نے اپنے خلاف اللہ کی پکڑ کو حلال کرلیا"۔
مسند احمد، بروایت حضرت ابن مسعود رضی الله عنه

۹۷۶۵..... فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے سودخور پر اور سود کھلانے والے پر اور سودی معاملہ لکھنے والے پر اور صدقہ نہ دینے والے پر"۔
مسند احمد، نسائی بروایت حضرت علی رضی الله عنه

۹۷۶۶..... فرمایا کہ "کوئی قوم ایسی نہیں جس میں سود ظاہر ہو اور قحط سالی نہ آئے، اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں رشوت ہو اور رعب میں نہ پکڑے گئے ہوں۔مسند احمد بروایت حضرت عمرو بن العاص رضی الله عنه

فائدہ:...... رعب میں پکڑے جانے سے مراد یہ ہے کہ رشوت کا لین دین کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کے علاوہ دیگر ہر چیز کا ڈر اور خوف مسلط کردیا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ زندگی کے ہر معاملے میں گویا مفلوج ہوکر رہ جاتے ہیں خواہ بظاہر وہ کتنے ہی طاقتور اور اثر ورسوخ والے ہی کیوں نہ ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (مترجم)

تکملہ

فرمایا کہ ''سود کے ستر درجے ہیں ان میں سے کم ترین کسی شخص کا اپنی ماں کے ساتھ زنا کرنا ہے''۔

ابن جریر بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۶۸..... فرمایا کہ ''سود کے تہتر شعبے ہیں اور شرک بھی اسی طرح ہے''۔ابن جریر بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۶۹..... فرمایا کہ ''سود کے ستر شعبے ہیں اور ان میں سے آسان ترین کسی شخص کا اپنی ماں سے نکاح کرنا ہے، اور سودوں کا سود کسی مسلمان کی ہتک عزت ہے''۔ابن الدنیافی ذم الغیبة اورابن جریر بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۷۰..... فرمایا کہ ''سود کے ستر باب ہیں اور ان میں سے کم ترین اس شخص کی طرح ہے جو اپنی ماں کے ساتھ زنا کرے''۔

سنن کبری بیھقی بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۷۱..... فرمایا کہ ''سود کے اکہتر باب ہیں یا فرمایا تہتر شعبے ہیں اور ان میں سے ہلکا ترین کسی شخص کا اپنی ماں کے ساتھ زنا کرنا ہے، اور بے شک سودوں کا سود کسی شخص کا اپنے مسلمان بھائی کی عزت کے درپے ہونا ہے''۔مصنف عبدالرزاق عن رجل من الانصار

۹۷۷۲..... فرمایا کہ ''بے شک سود کے ستر شعبے ہیں، ان میں سے کم ترین کسی شخص کا اپنی ماں کے ساتھ زنا کرنے کی طرح ہے، بے شک سودوں کا سود کسی شخص کا اپنے مسلمان بھائی کی عزت کے درپے ہونا ہے''۔سنن کبری بیھقی

۹۷۷۳..... فرمایا کہ ''بے شک ایک شخص کو سود سے جو گناہ پہنچتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ بڑا ہے جو کوئی شخص زنا کرتا ہو اور بے شک سودوں کا سود کسی مسلمان آدمی کی ہتک عزت ہے''۔سنن کبری، بیھقی بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ

۹۷۷۴..... فرمایا کہ ''معراج کی رات میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ ایک نہر میں تیر رہا تھا اور اس کے منہ میں پتھر ڈالے جا رہے تھے، میں نے پوچھا کہ کون ہے؟ تو بتایا گیا کہ یہ سود خور ہے''۔سنن کبری بیھقی بروایت حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۷۵..... فرمایا کہ ''جس نے سود کا ایک درھم کھایا تو وہ تینتیس مرتبہ زنا کرنے کی طرح ہے''۔

ابن عساکر عن محمد بن حمیر عن ابراھیم بن ابی عیلہ عن عکرمة عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۹۷۷۶..... فرمایا کہ ''یقیناً سود کا ایک درھم اللہ تعالیٰ کے نزدیک پینتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ بڑا جرم ہے اور سب سے بڑا سود کسی مسلمان شخص کی عزت کو حلال سمجھنا ہے''۔ الحاکم فی الکنی بروایت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

۹۷۷۷..... فرمایا کہ ''یقیناً ایک سودی درھم جو کسی آدمی کو ملتا ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی مسلمان کے تینتیس (۳۳) مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ بڑا ہے''۔طبرانی بروایت حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

۹۷۷۸..... فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت کی ہے''۔

مسلم بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور طبرانی بروایت حضرت جندب رضی اللہ عنہ

۹۷۷۹..... فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے اور کھلانے والے، لکھنے والے اور گواہ بننے والے، اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی اور لگوانے والی، صدقہ روکنے والے اور حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا گیا ہے، سب پر لعنت کی ہے''۔

سنن کبریٰ بیھقی بروایت حضرت علی رضی اللہ عنہ

۹۷۸۰..... فرمایا کہ ''خواہ لینے والا ہو یا دینے والا سود میں دونوں برابر ہیں''۔مستدرک حاکم بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۷۸۱..... فرمایا کہ ''کسی قوم میں سود اور زنا ظاہر نہیں ہوا مگر یہ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی گرفت کو اپنے لئے حلال کرلیا''۔

مسند احمد، اور ابن جریر بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

Butt

۹۷۸۲...... فرمایا کہ "سود خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو، انجام کار کمی کی طرف ہی جاتا ہے"۔ مسند احمد، طبرانی بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۸۳...... فرمایا کہ "کسی کا سود خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو اس کا انجام کمی ہی کی طرف لے جاتا ہے"۔

مستدرک حاکم، سنن کبری بیھقی بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۸۴...... فرمایا کہ "سود (خواہ) کتنا ہی زیادہ ہو مگر اس کا انجام اسے کمی کی طرف ہی لے جاتا ہے"۔

طبرانی بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۹۷۸۵...... "فرمایا کہ" بے شک لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ ان میں سود خور کے علاوہ کوئی نہ بچے گا، لہٰذا جو کوئی سود نہ کھائے گا تو اس کو سود کا غبار ضرور پہنچے گا"۔ ابن النجار بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۸۶...... فرمایا کہ "لوگوں پر ایک ایسا زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ سود کھائیں گے، لہٰذا اگر کوئی سود نہیں کھائے گا تو اس کو اس کا غبار ضرور پہنچے گا"۔

مسند احمد، ابن النجار بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

دوسری فصل...... سود کے احکام کے بیان میں

۹۷۸۷...... "فرمایا کہ" سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے نہ بیچو لیکن یہ ہے کہ (اگر) دونوں کا وزن برابر ہو، ایک جیسے ہوں بالکل برابر ہوں"۔ مسند احمد، مسلم بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۷۸۸...... فرمایا کہ "سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو لیکن بالکل برابر (مقدار میں) اور چاندی کو چاندی کے بدلے نہ بیچو لیکن بالکل برابر اور سونے کو چاندی کے بدلے اور چاندی کو سونے کے بدلے جیسے چاہو بیچو"۔ بخاری بروایت حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ

فائدہ:...... سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچنے کا مطلب یہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ سونا ہی بطور کرنسی استعمال ہو رہا ہو یعنی قیمت اور دوسری طرف سونا ہی مال برائے فروخت ہو، اور اگر ایسی صورت ہو یعنی بیچا بھی سونا جا رہا ہو اور اس کی ادا کی جانے والی قیمت بھی سونے ہی کی شکل میں ہو تو یہ اسی صورت میں جائز ہے جب دونوں طرف مقدار برابر ہو، یعنی اگر ایک شخص ۱۰ گرام سونا خریدتا ہے تو ضروری ہے کہ وہ سونا جو خریدے جانے والے سونے کی قیمت کے طور پر ادا کیا جا رہا ہے وہ بھی دس گرام ہی ہو، اگر کم یا زیادہ ہوگا تو سود ہوگا اور یہ حرام ہے۔

چاندی کے بدلے چاندی کی خرید فروخت میں بھی یہی صورت ہے البتہ اگر سونے کے بدلے چاندی یا چاندی کے بدلے سونے کی خرید فروخت کی جا رہی ہو تو خواہ دونوں طرف مقدار برابر ہو یا کم زیادہ یہ جائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (مترجم)

۹۷۸۹...... فرمایا کہ "سونے کے بدلے سونا نہ بیچو مگر یہ کہ بالکل برابر سرابر اور اس کے بعض حصے کو بعض پر زیادہ نہ کرو اور نہ چاندی کو چاندی کے بدلے بیچو مگر یہ کہ بالکل برابر سرابر اور اس کے بعض حصے کو بعض پر زیادہ نہ کرو اور اس میں سے کچھ کسی غائب کو موجود کے ہاتھ نہ بیچو۔

مسند احمد، متفق علیہ بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۷۹۰...... فرمایا کہ "سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر ہم وزن کر کے"۔ سنن ابی داؤد بروایت حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ

۹۷۹۱...... فرمایا کہ ایک دینار کو دو دیناروں کے بدلے نہ بیچو اور نہ ہی ایک درھم کو دو درھموں کے بدلے بیچو"۔

مسلم بروایت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

فائدہ:...... کیونکہ دینار در اصل سونے کے سکے کو کہتے ہیں اور درھم چاندی کے سکے کو کہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب (مترجم)

۹۷۹۲...... فرمایا کہ "سونا سونے کے بدلے برابر سرابر، چاندی چاندی کے برابر سرابر، کھجور کھجور کے بدلے برابر سرابر، گندم گندم کے بدلے برابر سرابر، اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر اور جو جو کے بدلے برابر سرابر بیچو، لہٰذا اگر کسی نے مقدار بڑھائی یا اضافہ چاہا تو اس نے سود لیا، سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہو بیچو لیکن دست بدست اور کھجور کو جو کے بدلے بیچو جیسے چاہو لیکن دست بدست"۔

ترمذی بروایت حضرت عبادۃ ابن الصامت رضی اللہ عنہ

فائدہ:......دست بدست سے مراد یہ ہے کہ جب دونوں طرف جنس مختلف ہوتو مقدار بھی مختلف ہوسکتی ہے خواہ کم یا زیادہ لیکن ہاتھ در ہاتھ ہونا ضروری ہے، یعنی اسی وقت لینا اور اسی وقت دینا، واللہ اعلم بالصواب۔(مترجم)

سونے کو آپس میں زیادتی کر کے فروخت کرنا سود ہے

۹۷۹۳.....فرمایا کہ ”سونے کے بدلے سونا ایک ہی مقدار وزن کے ساتھ برابر سرابر، چاندی کے بدلے چاندی ایک ہی مقدار وزن کے ساتھ برابر سرابر، پھر اگر کسی نے اضافہ کیا یا کروانا چاہا تو وہ سود ہے“۔مسند احمد، مسلم، نسائی بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۹۷۹۴.....فرمایا کہ ”سونے کے بدلے سونا اس کی ڈلی اور اس کا اصل، اور چاندی کے بدلے چاندی اس کی ڈلی اور اس کا اصل، گندم کے بدلے گندم دو مد کے بدلے دو مد، کھجور کے بدلے کھجور دو مد کے بدلے دو مد، نمک کے بدلے نمک دو مد کے بدلے دو مد پھر اگر کسی نے اضافہ کیا یا کروانا چاہا تو اس نے سود لیا، اور سونے کو چاندی کے بدلے اور چاندی کو سونے کے بدلے بیچنے میں کوئی حرج نہیں خواہ چاندی زیادہ ہو لیکن دست بدست ہو، رہا ادھار تو وہ جائز نہیں، اور گندم کو جو کے بدلے میں بیچنے میں کوئی حرج نہیں

ابو داؤد، نسائی، عن عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ

فائدہ:......یعنی ان چیزوں میں ادھار خرید وفروخت جائز نہیں، اور مد ایک وزن ہے جو اڑسٹھ تولے اور تین ماشہ کے برابر ہوتا ہے(دیکھیں بہشتی زیور حصہ ص۱۴) اس سلسلے میں حضرت مولانا مفتی شفیع عثمانی صاحب کا رسالہ اوزان شرعیہ دیکھنا بھی بہت مناسب ہوگا“۔

اور یہ جو فرمایا کہ دو مد کے بدلے دو مد تو اس سے یہ مراد نہیں کہ اس سے کم یا زیادہ خرید وفروخت نہیں ہوسکتی بلکہ مراد یہ ہے کہ اگر ایک اگر چار ہو تو دوسرا بھی چار، واللہ اعلم بالصواب۔(مترجم)

۹۷۹۵.....فرمایا کہ ”چاندی کے بدلے چاندی، سونے کے بدلے سونا جو کے بدلے جو اور گندم کے بدلے گندم برابر سرابر“۔

ابن ماجه بروایت حضرت فضالة بن عبید رضی اللہ عنہ

۹۷۹۷.....فرمایا کہ اگر ”سونے کے بدلے سونا نہ خریدو مگر دست بدست، ان کے درمیان نہ کوئی اضافہ ہوگا نہ کوئی مہلت“۔

ابن ماجه بروایت حضرت عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ

۹۷۹۸.....فرمایا کہ جب تو چاندی کے بدلے سونا بیچے تو اپنے ساتھی سے جدا مت ہو اس حال میں کہ تیرے اور اس کے درمیان ہو“۔

مسند احمد، نسائی، طیالسی بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۹۷۹۹.....جناب نبی کریم ﷺ نے سونے کو چاندی کے بدلے ادھار پر بیچنے سے منع فرمایا۔

مسند احمد متفق علیه نسائی، بروایت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

۹۸۰۰.....فرمایا کہ ”ایسا نہ کرو، مجموعہ کو دراھم کے بدلے بیچو پھر دراھم دے کر جنیب خریدلو“۔

متفق علیه، نسائی بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

جنیب سے مراد کھجوریں ہیں۔

۹۸۰۱.....فرمایا کہ ”جو لین دین دست بدست ہو اس میں سود نہیں“۔

مسند احمد، متفق علیه، نسائی، ابن ماجه، بروایت حضرت اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

۹۸۰۲.....فرمایا کہ ”ایک صاع دو صاع کے بدلے نہ بیچو اور نہ دو درھم ایک درھم کے بدلے بیچو“۔

متفق علیه، نسائی بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۸۰۳.....فرمایا کہ ”کھجور کے دو صاع ایک صاع کے بدلے (نہ بیچو) اور نہ گندم کے دو صاع ایک صاع کے بدلے اور نہ دو درھم ایک درھم

کے بدلے''۔نسائی، ابن حبان

۹۹۰۴ فرمایا کہ'' کھجوروں کا ایک صاع دوصاع بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا اور نہ ایک درھم دو درھموں کے بدلے میں، (بلکہ) ایک درھم ایک ہی درھم کے بدلے بکے گا، اور ایک دینار ایک ہی دینار کے بدلے بکے گا اور ان دونوں کے درمیان کوئی فضل نہ ہوگا مگر یہ کہ باعتبار وزن کے''۔ابن ماجہ بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۸۰۵ فرمایا کہ'' کھانے کے بدلے کھانا برابر سرابر''۔مسنداحمد، مسلم، حضرت عبدا للہ بن عمر رضی اللہ عنہ

۹۸۰۶ جناب نبی کریم ﷺ نے کھجور کے بدلے کھجور کوناپ کر بیچنے سے منع فرمایا''۔

متفق علیہ سنن ابی داؤد بروایت حضرت سھل بن حثمۃ رضی اللہ عنہ

۹۸۰۷ آپ ﷺ نے کھجور کے بدلے کھجور کوناپ کر (کیل سے) بیچنے سے اور انگور کو کشمش سے ناپ کر اور کھیتی کو گندم کے بدلے ناپ کر بیچنے سے منع فرمایا''۔ابوداؤد، بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۹۸۰۸ فرمایا کہ'' کھجور کے بدلے کھجور، گندم کے بدلے گندم، جو کے بدلے جو، نمک کے بدلے نمک برابر سرابر، دست بدست، پھر اگر کسی نے اضافہ کیا یا کروانا چاہا تو اس نے سود لیا ہاں مگر یہ کہ رنگ مختلف ہوں''۔مسند احمد، مسلم، نسائی بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۸۰۹ فرمایا کہ'' گندم کو جو کے بدلے دو بمقابلہ ایک کے بدلے دست بدست بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

طبرانی بروایت عبادۃ رضی اللہ عنہ

۹۸۱۰ فرمایا کہ'' سود تو صرف ادھار میں ہی ہے''۔مسند احمد، مسلم، نسائی، ابن ماجہ بروایت حضرت اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

۹۸۱۱ فرمایا کہ'' حَبل الحَبلة کی بیع میں ادھار سود ہے''۔مسند احمد، مسلم، نسائی بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۹۸۱۲ فرمایا کہ'' ایک جانور کو دو جانوروں کے بدلے دست بدست بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

مسند احمد، ابن ماجہ بروایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ

تکملہ

۹۸۱۳ فرمایا کہ'' سود ادھار میں ہے''۔طبرانی، مسلم، حمیدی بروایت حضرت اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

۹۸۱۴ فرمایا کہ'' سود نہیں ہے مگر ادھار یا جھوٹ دینے میں''۔بروایت حضرت اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

۹۸۱۶ فرمایا کہ'' نہیں ہے سود مگر قرض میں''۔طبرانی بروایت حضرت اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

۹۸۱۷ فرمایا کہ'' نہیں ہے سود مگر مضامین، ملاقیح اور حَبل الحَبله میں''۔

ابوبکر بن ابی داؤد وفی جزء میں حدیثہ بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۹۸۱۸ ''فرمایا کہ'' جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو وہ ہرگز سونے کے بدلے سونا نہ خریدے مگر ہم وزن مقدار میں اور قیدی عورتوں میں سے ثیبہ عورت سے اس وقت تک نکاح نہ کرے جب تک وہ حیض سے پاک نہ ہو جائے''۔

مسنداحمد، طحاوی بروایت حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ

۹۸۱۹ فرمایا کہ'' سونا سونے کے بدلے ہم وزن مقدار میں''۔طبرانی بروایت حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ

۹۸۲۰ فرمایا کہ'' سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے ہم وزن مقدار میں، پھر اگر کسی نے اضافہ کیا یا اضافہ کروانا چاہا تو تحقیق اس نے سود لیا''۔ابن عباس عن بعض امھات المؤمنین رضی اللہ عنھن

۹۸۲۱ فرمایا کہ'' سونے کے بدلے سونا ہم وزن مقدار میں اور چاندی کے بدلے چاندی ہم وزن مقدار میں، اضافہ اور اضافہ کرنے والا

(دونوں) آگ میں ڈالے جائیں گے"۔ عبدبن حمید بروایت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

۹۸۲۲...... فرمایا کہ "سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی، ہم مقدار، عین (اصل) کے بدلے عین، ہم وزن، پھر اگر کسی نے اضافہ کیا یا کروایا تو تحقیق سود لیا"۔ طبرانی بروایت حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوسعید اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم

۹۸۲۳...... فرمایا کہ "سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر ہم وزن مقدار میں"۔ مسلم، ابی داؤد، بروایت حضرت فضالۃ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

۹۸۲۴...... فرمایا کہ "مجھے یقینی اطلاع ملی ہے کہ تم مثقال کو نصف کا (آدھے) یا دوتہائی کے بدلے بیچتے ہو، تو اس کی تو کوئی گنجائش نہیں، بلکہ مثقال کے بدلے مثقال ہی ہوگا، اور وزن کے بدلے اتنا ہی وزن"۔

طحاوی، طبرانی، سنن سعید ابن منصور بروایت حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ

فائدہ:...... مثقال چار ماشہ اور چار رتی کے برابر ہوتا ہے۔ دیکھیں بہشتی زیور نواں حصہ ۴۱ واللہ اعلم بالصواب۔ (مترجم)

۹۸۲۵...... فرمایا کہ "مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم (ایک) مثقال کو نصف یا دوتہائی کے بدلے بیچتے ہو، مثقال میں اس کی گنجائش نہیں مگر مثقال ہی کے ساتھ اور چاندی کے بدلے چاندی"۔ ابن قانع بروایت حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ

۹۸۲۶...... فرمایا کہ "ایک دینار کو دو دیناروں کے بدلے نہ لو اور نہ ایک درہم کو دو درھموں کے بدلے اور نہ ہی ایک صاع کو دو صاع کے بدلے، بے شک میں تمہارے بارے میں سود سے ڈرتا ہوں"۔ طبرانی بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

فائدہ:...... تمہارے بارے میں سود سے ڈرتا ہوں سے مراد یہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم لوگ لاعلمی میں کسی سودی معاملے میں مبتلا ہو جاؤ، واللہ اعلم بالصواب۔ (مترجم)

۹۸۲۷...... فرمایا کہ "سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر سرابر، اور اس کے بعض حصے کو بعض پر زیادہ نہ کرو اور نہ ہی چاندی کو چاندی کے بدلے بیچو مگر برابر سرابر اور اس کے بعض حصے کو بعض پر زیادہ نہ کرو اور ان (چیزوں) میں سے کسی غائب کو موجود کے بدلے نہ بیچو"۔ مصنف عبدالرزاق میں یہ اضافہ ہے کہ "پھر اگر کسی نے اضافہ کیا یا کروانا چاہا تو تحقیق اس نے سود لیا"۔

مالک، مصنف عبدالرزاق، مسند احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۸۲۸...... فرمایا کہ "دینار پر دینار کا اضافہ نہ کرو"۔ طحاوی بروایت حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

۹۸۲۹...... فرمایا کہ "ایک دینار کو دو دیناروں کے بدلے نہ بیچو اور نہ ایک درہم کو دو درھموں کے بدلے بیچو اور نہ ایک صاع کو دو صاع کے بدلے بیچو، کیونکہ مجھے تمہارے بارے میں سود کا خوف ہے۔

عرض کیا گیا، یارسول اللہ! ایک شخص ایک گھوڑے کو زیادہ گھوڑوں کے بدلے اور بختی اونٹ کو اور اونٹوں کے بدلے بیچتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر خرید وفروخت دست بدست ہے تو کوئی حرج نہیں"۔ مسند احمد بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۹۸۳۰...... فرمایا کہ "اگر دست بدست ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہو تو گنجائش نہیں"۔

بخاری بروایت حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما

۹۸۳۱...... فرمایا کہ "پہلے بعض کو بعض سے الگ الگ کرلو پھر بیچو"۔ نسائی بروایت حضرت فضالۃ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن ایک ہار ملا جس میں سونا اور جواہرات لگے ہوا تھا، میں نے اسے بیچنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے مذکور بالا ارشاد فرمایا"۔

۹۸۳۲...... فرمایا کہ "سونے کے بدلے نہ بیچا جائے یہاں تک کہ جدا کرلیا جائے"۔

حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ۱۲ دینار میں ایک ہار خریدا جس میں سونا اور جواہرات تھے، میں نے جب رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے مذکورہ ارشاد فرمایا"۔ ترمذی حسن صحیح طبرانی بروایت حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ

۹۸۳۳...... فرمایا کہ "اس طرح مت بیچو، (بلکہ) جواہرات کو الگ اور سونے کو الگ بیچو"۔ طبرانی بروایت حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ

۹۸۳۴......فرمایا کہ ”سونے کے بدلے سونا، چاندی کے بدلے چاندی، گندم کے بدلے گندم، جو کے بدلے جو، کھجور کے بدلے کھجور، نمک کے بدلے نمک ایک جیسی مقدار میں برابر سرابر، دست بدست، اور جب یہ چیزیں ایک دوسرے سے مختلف ہوں تو جیسے چاہو، بیچو اگر دست بدست ہو“۔

مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ بروایت حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ

۹۸۳۵......فرمایا کہ ”سونے کے بدلے سونا ہم وزن مقدار میں، برابر سرابر، ڈلی بھی اور اصل بھی، پھر اگر کسی نے اضافہ کیا یا کروایا تو تحقیق سود لیا، اور جو کے بدلے جو، کھجور کے بدلے کھجور، نمک کے بدلے نمک برابر سرابر پھر اگر کسی نے اضافہ کروایا تو تحقیق سود لیا“۔

طبرانی بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۸۳۶......فرمایا کہ ”چاندی کے بدلے چاندی اور سونے کے بدلے سونا، کھجور کے بدلے کھجور، گندم کے بدلے گندم جو کے بدلے جو، نمک کے بدلے نمک اصل کے بدلے اصل، اور فرمایا کہ چاندی کے بدلے دینار میں کوئی حرج نہیں دو کے بدلے ایک دست بدست، گندم اور جو میں کوئی حرج نہیں“ دو کے بدلے ایک، اور جو کے بدلے نمک میں بھی کوئی حرج نہیں دو کے بدلے ایک دست بدست“۔

طبرانی بروایت حضرت انس و حضرت عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ

خلاف جنس میں سود نہ ہونا

۹۸۳۷......فرمایا کہ ”چاندی کو سونے کے بدلے بیچو جیسے چاہو اور سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہو“۔ طبرانی بروایت حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ

۹۸۳۸......فرمایا کہ ”کھجوروں کے ایک صاع کو دو صاع کے بدلے بیچنے کی گنجائش نہیں، نہ ایک درھم کو دو درھم کے بدلے بیچنے کی نہ دینار کو دو دیناروں کے بدلے بیچنے کی اور ان میں کوئی فضل نہیں مگر باعتبار وزن کے“۔ ابن ماجہ بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۸۳۹......فرمایا کہ ”کھجور کے بدلے کھجور، گندم کے بدلے گندم، جو کے بدلے جو، اور سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی دست بدست، اصل کے بدلے اصل، برابر سرابر، پھر اگر کسی نے اضافہ کیا تو سود ہے“۔ مستدرک حاکم بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۸۴۰......کھجور کے بدلے کھجور برابر سرابر، گندم کے بدلے گندم برابر سرابر، ہم وزن اور چاندی کے بدلے چاندی برابر سرابر، ہم وزن اور جتنا بھی اضافہ ہو تو وہ سود ہے“۔ طبرانی بروایت حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ

۹۸۴۱......فرمایا کہ ”ٹھہرو تم نے تو سود لے لیا اپنی بیع واپس کرو، پھر کھجور کو سونے یا چاندی یا گندم کے بدلے بیچو اور پھر اس سے کھجور خریدو، کھجور کے بدلے کھجور برابر سرابر، گندم کے بدلے گندم برابر سرابر اور سونے کے بدلے سونا ہم وزن، اور چاندی کے بدلے چاندی ہم وزن، جب دونوں انواع ایک دوسرے سے مختلف ہو جائیں تو پھر کوئی حرج نہیں، ایک کے بدلے دس بھی ہو سکتے ہیں“۔

طبرانی بروایت حضرت عمر بن الخطاب اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما

فرماتے ہیں کہ میرے پاس تھوڑی سی کھجور تھی میں اس کو لے کر بازار پہنچا اور دو صاع کو ایک صاع کے بدلے بیچا اور رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے مذکورہ ارشاد فرمایا“۔

۹۸۴۲......فرمایا کہ ”تم نے دوگنا لے لیا، تو نے سودی معاملہ کرلیا، اس کے قریب بھی مت جاؤ، جب تمہاری کھجوروں میں سے کچھ کھجوریں بڑھ جائیں تو ان کو بیچ دو پھر اس سے وہ کھجوریں خرید لو جو تم چاہتے ہو“۔ مسند ابی یعلی بروایت حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۹۸۴۳......فرمایا کہ ”جو وزن کیا جائے (سو) برابر سرابر (یعنی) جب دونوں طرف نوع ایک ہی ہو، اور اگر ناپا جائے تو وہ بھی اسی طرح، اور جب دونوں طرف انواع مختلف ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں“۔ متفق علیہ بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ

۹۸۴۴......فرمایا کہ ”ہاتھ در ہاتھ گندم کو جو کے بدلے بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور جو فضل ہے اور اس میں ادھار کی گنجائش نہیں“۔

طبرانی بروایت حضرت عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ

۹۸۴۵..... فرمایا کہ "پیمانہ تو اھل مدینہ کا ہے اور وزن اہل مکہ کا"۔

متفق علیہ بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور مصنف عبدالرزاق عن عطار مرسلاً

۹۸۴۶..... فرمایا کہ "پیمانہ تو اھل مکہ کا ہے اور میزان اھل مدینہ کا"۔متفق علیہ بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور فرمایا کہ پہلی روایت لفظ اور سند کے اعتبار سے زیادہ صحیح ہے۔طبرانی بروایت طاؤس مرسلاً

۹۸۴۷..... فرمایا کہ "میزان تو اھل مکہ کا میزان ہے اور پیمانہ اھل مدینہ کا"۔مصنف علیہ بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کتاب البیوع افعال کے بارے میں

باب کمائی کے بیان میں ...... "کمائی کی فضیلت"

۹۸۴۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "اگر یہ خرید وفروخت نہ ہوتی تو تم لوگوں سے بھیک مانگ رہے ہوتے"۔مصنف ابن ابی شیبہ

۹۸۴۹..... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی خاطر تم پر تین طرح کا سفر فرض کیا گیا ہے۔

۱..... حج کا سفر۔ ۲..... عمرہ کا سفر۔ ۳..... جہاد کا سفر۔

اور کوئی شخص اپنے مال کے ساتھ ان راستوں میں سے کسی راستے میں سفر کرتا ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ (میں) اپنے مال سے اللہ کا فضل تلاش کروں یہ میرے لئے زیادہ پسندیدہ ہے اس سے کہ میں اپنے بستر پر مر جاؤں" اور اگر میں یہ کہوں کہ یہ شہادت ہے تو میرا خیال ہے کہ یہ شہادت ہی ہے"۔مصنف ابن ابی شیبہ

۹۸۵۰..... حضرت بکر بن عبداللہ المزنی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ذریعہ آمدنی جس میں کچھ گھٹیا پن ہو وہ لوگوں سے بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔وکیع

۹۸۵۱..... حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا آپ فرمار ہے تھے کہ حضرت داؤد علیہ السلام صراف (سونے) کا کام کرتے تھے اور اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے۔ابن اسحق فی المبتداء

۹۸۵۲..... نافع سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ "ایک مرتبہ ایک طاقتور جوان مسجد میں داخل ہوا اور اس کے ہاتھ میں پھاوڑا، کدال وغیرہ تھا اور وہ پکار رہا تھا کہ اللہ کی رضا کی خاطر کون میری مدد کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو بلالیا اور کہنے لگے، کوئی ہے جو اجرت پر اس شخص کو مجھ سے لے لے؟ یہ اس کی زمین میں کام کرے گا، انصار میں سے ایک آدمی بولا، اے امیر المؤمنین! میں اسے اجرت پر رکھنے کے لئے تیار ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ مہینے میں اس کو کتنی اجرت دو گے؟ انصاری نے کہا کہ اتنی اور اتنی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو لے جا، وہ انصاری اس نوجوان کو ساتھ لے گیا اور وہ نوجوان اس انصاری کی زمین میں کام کرنے لگا۔

کچھ عرصہ بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس انصاری سے پوچھا کہ ہمارے فلاں صاحب نے کیا کیا؟ انصاری نے کہا کہ اے امیر المؤمنین وہ صالح آدمی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کو بھی بلالاؤ اور اس کو جو اجرت دینی ہے وہ بھی لے آؤ چنانچہ وہ انصاری اس نوجوان کو اور دراھم کی ایک تھیلی لے آئے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ (تھیلی) لے لو اور چاہو تو جہاد پر چلے جاؤ اور چاہو تو ایسے ہی بیٹھے رہو"۔سنن کبریٰ بیھقی

۹۸۵۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ "اگر میری موت جہاد میں نہ آئے تو میں یہ پسند کروں گا کہ میری موت آئے اور میں اپنے دونوں کجاووں کے درمیان اللہ کا فضل اور رزق تلاش کر رہا ہوں (پھر) انھوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی، اور دوسرے لوگ وہ جو زمین میں چل پھر کر اپنا رزق تلاش کرتے ہیں۔المرسل، سنن سعید بن منصور عبدبن حمید، ابن المنذر بیھقی